



## سوال

(220) ہندہ کو حرام کا حمل ہے۔ بکرنے لاعلمی سے نکاح کیا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہندہ کو حرام کا حمل ہے۔ بکرنے لاعلمی سے نکاح کیا۔ نکاح کے دو ماہ بعد ہندہ نے وضع حمل کیا۔ بکرنے ہندہ کو نکال دیا۔ یہ نکاح جائز ہوا یا نہیں۔؟ بکری طلاق بھی نہیں دیتا مان و نفقہ بھی نہیں دیتا۔ ہندہ بغیر طلاق کے دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔ خیال رہے کہ ہندہ اور بکری واضح حنفی ہیں۔ (محمد خان ذمندانہ)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حرام کے حمل میں نکاح کے جواز میں اختلاف ہے۔ حنفی مذہب میں جائز ہے۔ مگر ملاپ سے منع ہے۔ اس لئے بغیر باقاعدہ علیحدگی کے نکاح ثانی نہیں کر سکتی۔

شرفیہ

اس کی دو صورتیں ہیں ایک تو یہ کہ اس ذاتی سے نکاح ہو دوسری یہ کہ غیر ذاتی سے صورت ثانیہ میں علت منع ان یستقی ماء زرع غیرہ پائی جاتی ہے۔ اولیٰ میں نہیں۔ پس صورت اولیٰ میں جواز ہو سکتا ہے۔ ثانیہ میں نہیں۔ کما تقدم پس جب علت منع پائی گئی تو صورت مذکورہ میں نکاح نہ ہو لہذا طلاق کی ضرورت نہیں۔

نعم ان دخل فلها البر بما استحل من فرجها كما يدل عليه حديث الترمذ وابن داود وغيرهما في حديث عائشة في النكاح بغرولي

(ابوسعید شرف الدین دیلوی)

تشریح

سوال۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ہندہ کو حمل تھا۔ اور زید کو معلوم نہیں تھا کہ ہندہ حاملہ ہے۔ زید نے ہندہ سے باجائز ولی اس کے روبرو گواہان نکاح کیا۔ تو یہ نکاح از روئے شریعت شریف کے درست و جائز ہے یا نہیں۔ اور زید کو ہندہ سے صحبت کرنا حلال ہے یا حرام فقط

الجواب۔ اگر ہندہ کسی کے نکاح میں تھی۔ اور وہ شخص مر گیا یا اس شخص نے طلاق دے دی اور ہندہ حاملہ ہے تو نکاح جائز نہیں۔ کیونکہ حاملہ کی عدت وضع حمل ہے۔ اور قبل عدت



گزرنے کے نکاح ناجائز ہے۔ اور اگر ہندہ کسی کے نکاح میں نہ تھی۔ اور حاملہ ہے۔ تو وہ جلی من الذنا ہوئی اور جلی من الزنا کے ساتھ نکاح جائز ہے۔ مگر قبل وضع حمل کے صحبت جائز نہیں۔ محمد بشیر احمد۔ سید محمد نذیر حسین۔ فتاویٰ نذیریہ جلد 2 ص 166)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 174

محدث فتویٰ